سوال

(464) ہم نے ایک بھائی کو40,000 روپے ادھار دیا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک بھائی کو40,000 روپے ادھار دیا ہے۔ اب وہ ٹال مٹول کرتا ہے اور اس بات کو دو تین سال گزر چکے ہیں اور پیسے واپس ملنے کی امید بھی ہے اور وہ بھی اس طرح کہ کبھی ہزار کبھی دو ہزار اور کبھی اس سے کم وبیش تو اس صورت میں بتائیں کہ کیا ہم پر اس رقم کی زکوۃ ہے، اور کیا ایک سال کی زکوۃ واجب ہوگی یا جتنے سال رقم اس کے پاس رہے؟ (محمد ہاشم بن نذیر احمد یزمانی، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جتنے سال رقم اس کے پاس رہے، ان تمام سالوں کی زکوۃ قرض وادھار دینے والے کے ذمہ ہے۔

[عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک مال کے سلسلہ میں جب بعض حاکموں نے ظلم سے چھین لیا تھا، لکھا ہے کہ مالک کو اس کا مال واپس کریں اور اس میں سے گزرے ہوئے سالوں کی زکوۃ وصول کرلیں اس کے بعد پھر خط لکھا کہ اس مال سے گزشتہ تمام سالوں کی زکوۃ نہ لی جائے، بلکہ صرف ایک دفعہ زکوۃ لے لی جائے، کیونکہ وہ مال ضمار تھا۔ 1

وضاحت :

...جس مال کے واپس ملنے کا یقین ہو (مثلاً قرض یا پراویڈنٹ فنڈ وغیرہ) اس پر سال بہ سال زکوۃ ادا کرنا واجب ہے، لیکن جس مال کے واپس ملنے کی امید نہ ہو (مال ضمار) جب مل جائے تو گزشتہ تمام سالوں کی زکوۃ ادا کرنے کی بجائے مال ضمار کی طرح ایک مرتبہ زکوۃ ادا کردینا کافی ہے۔] ۷ ۱۲ ۱۴۲۳ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص406